اتوار21جون،2020

مضمون۔ کیا کائنات، بشمول انسان، ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی ہے؟

سنہری متن: متی 23 باب 9 آیت

''اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔''

جوابی مطالعہ: اعمال 17 باب 22 تا 28 آیات

22۔ پولوس نے اریوپگس میں کھڑے ہو کر کہا اے اتھنے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔

23۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربانگاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نہ معلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہوئے میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔

24۔ جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں کو بنایا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

25۔ نہ کسی کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔ اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُن کی معیادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔

27۔ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں۔

28۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا کہ ہم تو اُسی کی نسل بھی ہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ ایوب 33 باب 4 آیت

4۔ خدا کی روح نے مجھے بنایا ہے اور قادر مطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے۔

2۔ یسعیاہ 44 باب 23، 24 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہ کیا ہے۔اے اسفل زمین للکار۔اے پہاڑو اے جنگل اور اے سب درختو نغمہ پردازی کرو کیونکہ خداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا اور اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرے گا۔

24۔خداوند تیرا فدیہ دینے والا جس نے رحم سے ہی تجھے بنایا یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند سب کا خالق ہوں میں ہی اکیلا آسمان کو تاننے والا اور زمین کو بچھانے والا ہوں کون میرا شریک ہے؟

3۔ یسعیاہ 45 باب 2، 3، 12، 13 (تا:) آیات

2۔ میں تیرے آگے آگے چلوں گا اور ناہموار جگہ کو ہموار بنادوں گا میں پیتل کے دروازوں کو ٹکڑے ٹکڑے کروں گا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالوں گا۔

3۔اور میں ظلمات کے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے دفینے تجھے دوں گا تاکہ تُو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تجھے نام لے کر بلایا ہے۔

12۔ میں نے زمین بنائی اور اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

13۔ میں نے اُس کو صداقت میں برپا کیا ہے اور میں اُس کی تمام راہوں کو ہموار کروں گا۔

4۔ پیدائش 16 باب 1 (تا:) آیت

1۔ اور ابراہام کی بیوی سارائی کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

5۔ پیدائش 17 باب 1، 2، 5، 6، 15تا 17، 19، 21 (میری) آیات

1۔ جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا میں خدائے قادر ہوں۔ تُو میرے حضور میں چل اور کامل ہو۔

2۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھوں گا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا۔

5۔ اور تیرا نام پھر ابرام نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرادیا ہے۔

6۔ اور میں تجھے بہت برومند کروں گا اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی اور بادشاہ تیری اولاد میں سے برپا ہوں گے۔

15۔ اور خدا نے ابرام سے کہا کہ سارائی جو تیری بیوی ہے تو اُس کو سارائی نہ پکارنا۔ اُس کا نام سارہ ہوگا۔

16۔ اور میں اُسے برکت دوں گا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشوں گا۔ یقیناً میں اُسے برکت دوں گا کہ قومیں اُس کی نسل سے ہوں گی اور عالم کے بادشاہ اُس سے ہوں گے۔

17۔ تب ابراہام سرنگوں ہوا اور ہنس کر دل میں کہنے لگا کیا سو برس کے بڈھے سے کوئی بچہ ہوگا اور کیا سارہ سے جو نوے برس کی ہے اولاد ہوگی؟

19۔ تب خدا نے فرمایا کہ بے شک تیری بیوی سارہ کے تجھ سے بیٹا ہوگا تُو اُس کا نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور پھر اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ابدی ہے باندھوں گا۔

21۔۔۔ میں اپنا عہد اضحاق سے باندھوں گا جو اگلے سال اسی وقت معین پر سارہ سے پیدا ہو گا۔

6۔ پیدائش 21 باب 1 تا 3، 5 آیات

1۔اور خداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق سارہ سے کیا۔

2۔ سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابراہام کے لئے اُس کے بڑھاپے میں اُسی معین وقت پر جس کا ذکر خدا نے اُس سے کیا تھا اُس کے بیٹا ہوا۔

3۔اور ابراہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا اضحاق رکھا۔

5۔اور جب اُس کا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابراہام سو برس کا تھا۔

7۔ ایوب 38 باب 3 تا 7، 31، 32 آیات

3۔ مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے کیونکہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تُو مجھے بتا۔

4۔ تُو کہاں تھا جب میں نے بنیاد ڈالی؟ تُو دانشمند ہے تو بتا۔

5۔ کیا تجھے معلوم ہے کس نے اُس کی ناپ ٹھہرائی؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟

6۔ کس چیز پر اُس کی بنیاد ڈالی گئی؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتھر بٹھایا۔

7۔جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے اور خدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟

31۔ کیا تُو عقدِ ثریا کو باندھ سکتا ہے یا جبار کے بندھن کو کھول سکتا ہے؟

32۔ کیا تو منطقتہ البروج کو اُن کے وقتوں پر نکال سکتا ہے؟ یا بنات النعش کی اُن کی سہیلیوں کے ساتھ راہبری کر سکتا ہے؟

8۔ ایوب37باب16،17،23آیات

16۔ کیا تُو بادلوں کے موازنہ سے واقف ہے؟ یہ اُسی کے حیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامل ہے۔

17۔جب زمین پر جنوبی ہوا کی وجہ سے سناٹا ہوتا ہے تو تیرے کپڑے کیوں گرم ہو جاتے ہیں؟

23۔ ہم قادر مطلق کو پا نہیں سکتے۔ وہ قدرت اور عدل میں شاندار ہے اور انصاف کی فراوانی میں ظلم نہ کرے گا۔

9۔ مرقس3باب7،(یسوع)8آیات

7۔اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی اور یہودیہ۔

8۔اور یروشلیم اور ادومیہ اور یردن کے پار صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔

10۔ مرقس4باب35تا41آیات

35۔اُسی دن جب شام ہوئی تواُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔

36۔اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کراُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اوراُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔

37۔تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔

38۔اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اے استاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟

39۔اُس نے اٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو۔ تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔

40۔پھراُس نے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟اب تک ایمان نہیں رکھتے؟

41۔اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حکم مانتے ہیں؟

11۔ عاموس5باب1(تاکلام)،8آیات

1۔۔۔۔تم اِس کلام کو سنو۔۔۔

8۔وہی ثریا اور جبار ستاروں کا خالق ہے جو موت کے سایہ کو مطلع نور اور روز روشن کو شب دیجور بنا دیتا ہے اور سمندر کے پانی کو بلاتا اور روئے زمین پر پھیلاتا ہے جس کا نام خداوند ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 516:9۔23

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔ زندگی وجودیت سے، سچ راستی سے، خدا نیکی سے منعکس ہوتا ہے، جو خود کی سلامتی اور استقلال عنایت کرتے ہیں۔ محبت، بے غرضی سے معطر ہو کر، سب کو خوبصورتی اور روشنی سے غسل دیتی ہے۔ ہمارے قدموں کے نیچے گھاس خاموشی سے پکارتی ہے کہ، ”حلیم زمین کے وارث ہوں گے۔“ معمولی قطلب کی جھاڑی اپنی میٹھی خوشبو آسمان کو بھیجتی ہے۔ بڑی چٹان اپنا سایہ اور پناہ دیتی ہے۔ سورج کی روشنی چرچ کے گنبد سے چمکتی ہے، قید خانے پر گرتی ہے، بیمار کے کمرے میں پڑتی ہے، پھولوں کو روشن کرتی ہے، زمینی منظر کو دلکش بناتی ہے، زمین کو برکت دیتی ہے۔ انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔ آدمی اور عورت بطور ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ ابدی اور ہم عصر، جلالی خوبی میں، لامحدود مادر پدر خدا کی عکاسی کرتے ہیں۔

2۔ 509:16۔28

خدا کائنات کو بناتا اور آباد کرتا ہے۔ روحانی فہم کی روشنی صرف لامتناہی کی چمک عنایت کرتی ہے، حتیٰ کہ نیبولا خلا کی لامحدودیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ نام نہاد معدنیات، سبزی، اور حیوانی مواد اب عارضی نہیں یا مادی ڈھانچہ نہیں ہیں جتنا کہ یہ اُس وقت تھے جب ”صبح کے ستاروں نے اکٹھے گیت گایا تھا۔“ عقل نے ”ابھی تک زمین پر کھیت کا کوئی پودا“ نہیں لگایا تھا۔ روحانی عروج کے ادوار عقل کی تخلیق کے موسم اور ایام ہیں جن میں خوبصورتی، عظمت، پاکیزگی اور بے گناہی، ہاں الٰہی فطرت انسان اور کائنات میں کبھی نہ ختم ہونے کے لئے ظاہر ہوتے ہیں۔

3۔ 295:6۔8

خدا کائنات کو، بشمول انسان، خلق کرتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اُس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے۔

4۔ 4:332 (ماں باپ)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ''اسلئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں''۔

5۔ 257:12۔21

عقل خیالات میں اپنی خود کی شبیہ پیدا کرتی ہے، اور خیال کا مواد غیر ذہین مادے کے فرضی مواد سے بہت دور ہے۔ پس عقل کا باپ مادے کا باپ نہیں ہے۔ مادی حواس اور انسانی تصورات روحانی خیالات کا ترجمہ مادی عقائد میں کریں گے، اور کہیں گے کہ تشبیہاتی خدا، لامتناہی اصول کی بجائے، دوسرے لفظوں میں، الٰہی محبت بارش کا باپ ہے، ''شبنم کے قطرے جس سے تولد ہوئے،'' جو ''منطقتہ البروج کو اُن کے ہاتھوں پر نکال سکتا ہے'' اور ''بنات النعش کی اُن کی سہیلیوں کے ساتھ'' رہبری کر سکتا ہے۔

6۔ 547:25۔32

کائنات کا، بشمول انسان، حقیقی نظریہ مادی تاریخ میں نہیں بلکہ روحانی ترقی میں ہے۔ الہامی سوچ کائنات کے ایک مادی، جسمانی اور فانی نظریے کو ترک کرتی ہے، اور روحانی اور لافانی کو اپناتی ہے۔

یہ کلام کا روحانی فہم ہی ہے جو انسان کو بیماری اور موت سے اونچا لے جاتا ہے اور ایمان کو بڑھاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 119 :1۔18

جب ہم مبہم روحانی قوت کو وقف کر دیتے ہیں، یعنی کہ، جب ہم ایسا اپنے نظریات میں کرتے ہیں، تو بے شک ہم مادے کو جو کچھ یہ نہیں رکھتا یا نہیں رکھ سکتا اُس کے ساتھ حقیقتاً وقف نہیں کر سکتے، ہم قادر مطلق کا انکار کرتے ہیں، کیونکہ ایسے نظریات دونوں میں سے ایک کی جانب گامزن کرتے ہیں۔ یا تو یہ مادے کے خود کار ارتقا اور خود کار حکمرانی کی پیش قدمی کرتے ہیں یا پھر یہ فرض کرتے ہیں کہ مادا روح کی پیداوار ہے۔ اس دوہری مشکل کی پہلی شاخ کو ترک کرنا اور خود کی اور خود میں مادے کو بطور طاقت تصور کرنا، خالق کو اُسی کی کائنات سے خارج کرنے کے مترادف ہے؛ جبکہ اس دوہری مشکل کی دوسری شاخ کو اپنانا اور خدا کو مادے کے خالق کے طور پر اہمیت دینا، نہ صرف اُسے تمام تر تباہ کاریوں، جسمانی اور اخلاقیوں، کا ذمہ دار ٹھہرانا ہے، بلکہ اُسے اِن کے منبع کے طور پر مشہور کرنا بھی ہے، اور اس طرح اُسے قدرتی قانون کے تحت اور شکل میں مسلسل بد نظمی کو جاری رکھنے کا قصوروار بنانا ہے۔

ایک لحاظ سے خدا فطرت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، مگر یہ فطرت روحانی ہے اور مادے میں ظاہر نہیں کی گئی۔

8۔ 171 :12۔16

کائنات، بشمول انسان پر عقل کی حکمرانی ایک کھلا سوال نہیں رہا بلکہ یہ قابل اثبات سائنس ہے۔ یسوع نے بیماری اور گناہ سے شفا دیتے ہوئے اور موت کی بنیاد کو تباہ کرتے ہوئے الٰہی اصول اور لافانی عقل کی طاقت کو بیان کیا۔

9۔ 151 :23۔24

الٰہی عقل جس نے انسان کو بنایا خود کی صورت اور شبیہ کو قائم رکھتی ہے۔

10۔ 30-26:134

یسوع نے کہا ”مجھے تو معلوم تھا تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے“؛ اور اُس نے لعذر کو زندہ کیا، طوفان کو تھاما، بیمار کو شفا دی، پانی پر چلا۔ یہاں مادے کے مقابلے میں روحانی قدرت کی برتری پر یقین رکھنے کا الٰہی اختیار ہے۔

11۔ 31-14:124

کائنات کو، انسان کی مانند، اس کے الٰہی اصول، خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیا جانا چاہئے، تو پھر اسے سمجھا جا سکتا ہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیاد پر واضح کیا جاتا ہے اور نشوونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے، تو کائنات، انسان کی مانند، ایک معمہ بن جاتا ہے اور یہ جاری رکھنا چاہئے۔

پیروی، ملاپ اور دلکشی عقل کی ملکیتیں ہیں۔ یہ الٰہی اصول سے تعلق رکھتے ہیں، اور یہ خیالی قوت کی تعدیل کی حمایت کرتے ہیں، جس نے زمین کو اس کے مدار میں چھوڑا اور متکبر لہروں سے کہا، ”یہاں تک پر آگے نہیں۔“

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔ ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ انہیں چھوڑ دیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔ انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتا ہے، لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور اس عقل میں میراث رکھتی ہیں، اور یوں انہیں اُن کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہے۔

12۔ 32-24:121

جہاں تک نظام شمسی کا تعلق ہے، سورج مرکزی سکوت ہے، اور زمین سورج کے گرد ایک سال میں چکر لگاتی ہے، اِس کے ساتھ ساتھ ہر روز اپنے مدار میں بھی گھومتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسا کہ واضح کیا گیا ہے، فلکیاتی ترتیب الٰہی اصول کے عمل کی تقلید کرتی ہے؛ اور کائنات، خدا کا سایہ، روحانی حقیقت کے قریب تر لایا جاتا ہے، اور الٰہی سائنس کے ساتھ مرتب کیا جاتا ہے جیسا کہ کائنات کی ازلی حکومت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

13۔ 503:9۔17

الٰہی اصول اور خیال روحانی ہم آہنگی، آسمان اور ابدیت، تشکیل دیتے ہیں۔ سچائی کی کائنات میں، مادا گمنام ہے۔ غلطی کا کوئی مفروضہ وہاں داخل نہیں ہوتا۔ غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ''خدا حاکم کل ہے''، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔ پس ابدی عجوبہ، کہ لا متناہی خلا خدا کے خیالات سے آباد ہے، جو بیشمار روحانی اشکال کی عکاسی کرتا ہے۔

14۔ 331:16۔17

خدا کی کائنات میں ہر چیز اُسی کو ظاہر کرتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔